"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

[الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام]

خلافت لائبریری ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

ایجنٹ الفضل ملک جی برادرز
گول بازار ربوہ

سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ　　ستمبر ۱۹۶۵　　قیمت فی کاپی پندرہ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیزان

پھلوں کی خالص جوس

شیزان پھلوں کے خالص جوس پی کر فرحت و تازگی حاصل کیجئے - یہ توانائی سے معمور اور قدرتی حیاتین سے بھرپور ھیں - شیزان کے پیش کردہ پھلوں کے خالص جوس صاف شفاف بوتلوں میں دستیاب ھیں - پورا کریٹ گھر لے جائیے یا کسی ریفریشمنٹ سٹینڈ پر ایک بوتل سے لطف اٹھائیے !

ایسے فرحت بخش ، خالص ، قدرتی جوس اس سے قبل
اس قدر آسانی سے دستیاب نہیں ھوئے

پیش خدمت ھیں :

○ آم جوس ○ آلو بخارا جوس

جلد پیش کئے جائیں گے :

○ انگور جوس ○ سیب جوس ○ انار جوس
○ مالٹا جوس ○ آڑو جوس ○ ناشپاتی جوس

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ

بندر روڈ ، آف ملتان روڈ - لاھور (فون : ٦٨٢٦٨)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ستمبر ۱۹۶۵ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۔ ڈیڑھ روپیہ ۔ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- حوصلہ افزائی کا شکریہ ۲
- تحریک جدید اور جماعت احمدیہ کے نوجوان ۴
- صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا یورپ میں ورودِ مسعود ۵
- جلسے کیجئے ۸
- شذرات ۹
- ہفتہ تحریک جدید ۱۰
- یورپ میں احمدیہ مشنوں کا پہلا سالانہ جلسہ ۱۱
- دورِ شباب (نظم) ۱۲
- مغربی افریقہ میں احمدیہ مشنوں نے مسلمانوں کو بیدار کر دیا ہے۔ ۱۳
- تحریک جدید کی خبریں ۱۵
- ماہنامہ تحریک جدید آپ کی نظر میں ۱۶
- اشتہارات ۱۷

★ پبلشر:۔ عبداللطیف خان

★ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

★ مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۲

ستمبر ۱۹۶۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حوصلہ افزائی کا شکریہ

یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ ماہنامہ تحریک جدید کو ہماری توقعات سے کہیں زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی اگرچہ ہم نے اپنی ضرورت کے اندازے سے کسی قدر زیادہ تعداد ہی میں چھپوالیا تھا لیکن جتنی تعداد میں چھپوایا تھا وہ بھی کم ثابت ہوئی اور کئی بڑی بڑی جماعتیں جن کو زیادہ تعداد میں پرچہ درکار تھا ان کو صرف ایک ہی کاپی پر اکتفا کرنا پڑا۔ حقیقت یہ ہے کہ تحریک جدید کا کام ہی دراصل وہ کام ہے جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے اور جس کا تاقیامت تسلسل ہماری جماعت کا ایک مذہبی فریضہ ہے اور جماعت میں کون ایسا فرد ہو سکتا ہے۔ جس کی دلی تڑپ یہ نہ ہو کہ وہ اس کام کو پنپتا ہوا دیکھے اور پھر اس کے پنپنے کی تفاصیل سے خود بھی آگاہ ہوتا رہے اور دوسروں کو بھی آگاہ رکھے۔ کیونکہ اس کام کی تفاصیل بھی اپنے اندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت رکھتی ہیں۔ جہاں تک اس کام کے تسلسل کا سوال ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ایک خطبہ جمعہ (فرمودہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء) میں فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو خدا تعالےٰ نے قائم ہی اس لئے کیا ہے کہ وہ اسلام کو اس کی بنیادوں پر پھر مضبوطی سے قائم کر دے اور کفر کو شکست دے۔ پس ہمارے لئے یہ سوال نہیں ہونا چاہیئے کہ ہمیں دین کی خدمت کے لئے کوئی بلاتا ہے یا نہیں۔ بے شک اس وقت ایک نظام خدا تعالےٰ نے تم کو دے دیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر میں کسی معاملہ میں نہ بھی بلاؤں اور تمہیں نظر آتا ہو کہ وہ دین کی خدمت کا کام ہے تو تمہارا فرض ہے کہ وہ کام کرو۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بعض بلانے پر بھی نہیں بولتے بلکہ ان کے سامنے ہر وقت یہی سوال رہتا ہے کہ ع

دیکھئے سرکار اس میں شرط یہ لکھی نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ کہتے ہیں کہ پہلے تین سال کہا تھا پھر دس سال کر دیئے۔ اب انیس سال کر دیئے گئے ہیں۔ مگر میں تمہیں کہتا ہوں کہ انیس سالوں کا بھی کیا ہے۔ اگر ہزار سال تمہاری عمر ہو تو اگر تم عاشق صادق ہو تو یہ کام تم کو ہزار سال کر کے بھی تھوڑا نظر آنا چاہیئے۔ تم سے پہلوں کے ساتھ بھی بعض معیّن وعدے کئے گئے تھے مگر انہوں نے تین یا دس کی پرواہ نہیں کی۔ انہوں نے سمجھا یہ تین اور دس اور انیس تو ہمارے فائدہ کے لئے ہیں۔ یہ فائدہ جتنا بھی بڑھتا چلا جائے ہمارے دل میں اتنی ہی خوشی ہونی تحریک جدید کے کام اور اس کے خوشکن نتائج سے ہمارے دل میں ایک لازوال راحت پیدا ہونی چاہیئے اور یہی ہمارے حقیقی اور مضبوط ایمان کی ایک دلیل ہو سکتی ہے۔ اس دلیل کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس تحریک کو ایسے طریق پر چلایا کہ باوجود اتنی اہم ہونے کے ہر حصہ لینے والا یہی سمجھے کہ وہ طوعی طور پر حصہ لے رہا ہے۔ بلکہ اگر کوئی یہ سمجھے کہ یہ تحریک تو اس پر بوجھ ڈالنے والی بات ہے تو اس کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے الفاظ میں اس پر حرام بلکہ قطعی طور پر حرام ہے کہ وہ ایک پیسہ بھی اسلام کی خدمت کے لئے دے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اس طرح اگر تمہیں ساری عمر دین کے لئے قربانی کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے تو تمہارے لئے دائمی طور پر خدا تعالےٰ کی برکتوں کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی جو شخص سمجھتا ہے کہ دین کے لئے چندہ دینا اس کے لئے بوجھ ہے اور وہ انیس سال سے زیادہ قربانی کرنے کی اپنے اندر طاقت نہیں پاتا۔ میں اسے کہوں گا کہ دین کو بے شک قربانی کی ضرورت ہے۔ اسلام کو بے شک قربانی کی ضرورت ہے، لیکن اگر یہ قربانی تم پر بوجھ ہے تو تم پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ تم ایک پیسہ بھی اسلام کی خدمت کے لئے دو۔ تمہارا پیسہ ہمارے لئے گندہ اور ناپاک ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ تمہارے پیسوں کے ساتھ ہم اسلام کے پاک اموال کو بھی ملوث کر دیں۔ یہ تحریک صرف اس شخص کے لئے ہے جو خدا تعالےٰ کے دین کے لئے قربانی کرنا اپنے لئے برکت اور فضل اور احسان سمجھتا ہے۔ جو سب کچھ دینے کے باوجود یہ یقین رکھتا ہے کہ اس نے خدا اور اس کے دین پر احسان نہیں کیا۔ بلکہ خدا تعالےٰ نے اس پر احسان کیا ہے کہ اس نے اسے خدمت کی توفیق دی۔"

بہرحال جماعت نے ماہنامہ تحریک جدید کا نہایت گرمجوشی سے خیر مقدم کر کے تحریک جدید کے کام سے محبت اور اپنے اخلاص پر مُہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ اور اس بات کا بیّن ثبوت مہیّا کر دیا ہے کہ وہ نہ صرف یہ کہ اسلام کے لئے قربانیوں کو بوجھ نہیں سمجھتے۔ بلکہ ان کے دل میں اگر کسی بات سے بشاشت پیدا ہوتی ہے تو وہ ہے قربانی اور وہ اسلام کے لئے ہر لمحہ اور ہر آن بڑی سے بڑی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں اور وہ اس یقین اور وثوق کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربانیاں کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں قبولیت سے نوازتا ہے اور ان کے بہترین نتائج مترتب فرماتا ہے تحریکِ جدید کے ذریعہ جاری کردہ مشنوں کی کامیابی اللہ تعالےٰ کے حضور قربانیوں کی قبولیت کی ایک بیّن دلیل ہے۔

ہم اللہ تعالےٰ کا جتنا بھی شکریہ ادا کریں کم ہے کہ اس نے ہماری اس کوشش کو احبابِ جماعت کے دلوں میں جگہ دی اور ہم احبابِ جماعت کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے آمین۔

ہمیں یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ یہ ماہنامہ آپ ہی کا ہے اور آپ ہی کے تعاون سے ہم اسے بہتر سے بہتر بنا سکتے ہیں۔ اپنی آراء اور اپنی تجاویز سے ہمیں ضرور نوازتے رہیئے۔ اگر تحریکِ جدید آپ کی محبوب تحریک ہے تو یہ ماہنامہ ضرور آپ کا محبوب ماہنامہ ہونا چاہیئے۔ اسے خود بھی پڑھیئے اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیجئے۔

تحریکِ جدید اور جماعت کے نوجوان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریکِ جدید کے چندے جمع کرنے کی ایک بہت بڑی ذمہ داری جماعت کے نوجوانوں پر ڈالی ہوئی ہے۔ اور یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اتنا اہم کام ان کے سپرد کیا گیا ہے۔ خدا کرے کہ وہ ہمیشہ اس ذمہ داری کو احسن طریق پر سرانجام دیتے رہیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی بے پایاں برکتوں والی دعائیں لیتے رہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو جماعت کے نوجوانوں پر بہت بڑا اعتماد ہے اور یہ اعتماد ہمیشہ قائم رہنا چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"نوجوانوں کو میں خصوصاً توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ خدا کے ذریعہ سے تم نے بڑے بڑے اچھے کام کرنے شروع کئے ہیں۔ خدمتِ خلق کا تم نے ایسا عمدہ لاہور میں مظاہرہ کیا ہے کہ اس کے اوپر غیر بھی عش عش کرتا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ تم روزانہ اپنی زندگیوں کو اس طرح سنوارتے چلے جاؤ گے۔ تمہارا خدمتِ خلق کا کام بڑھتا چلا جائے۔ لیکن یہ کام سب سے مقدم ہے کیونکہ اسلام کی خدمت کے لئے تم کھڑے ہوئے ہو اور اسلام کی تبلیغ کا دنیا میں پھیلانا یہ ناممکن کام اگر تم کرو گے تو دیکھو آئندہ آنے والی نسلیں تمہاری اس خدمت کو دیکھ کر کس طرح تم پر اپنی جانیں نچھاور کریں گی۔" (تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا یورپ میں ورود مسعود

احمدیہ جماعت کے ذریعہ عیسائیوں کیلئے اسلام سے براہِ راست رابطہ پیدا کرنا ممکن ہو گیا ہے

(ایک کیتھولک دوست)

اس میں کیا شک ہے کہ یورپ اپنی مادی ترقی کے باوجود روحانیت سے بالکل بے بہرہ ہے اور یہ روحانیت سے بیگانگی ہی ان کی اخلاقی اور مذہبی بے راہ روی کا باعث بن رہی ہے۔ ان کی گھریلو زندگی نہایت غیر اطمینان بخش ہے۔ ایک کثیر حصہ شادی شدہ زندگی سے گھبرا تا ہے۔ اور طلاقوں کی تعداد میں روز بروز خطرناک طور پر اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کے سامنے زندگی کا کوئی مقصد نہیں اور بے مقصد زندگی کے لئے کوئی بھی صحیح معنوں میں سنجیدگی کے ساتھ غور نہیں کر سکتا۔

ان حالات کے پیش نظر یہ یقینی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ صرف اور صرف اسلام ہی اپنی مکمل اور ہر حالت میں قابل عمل تعلیم کے ساتھ یورپ کو روحانیت کا سبق پڑھا سکتا ہے۔ چنانچہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک سوئس احمدی مسلمان مسٹر عبدالرشید خاگل نے مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کی خدمت میں سوئس احمدی مسلمانوں کی طرف سے ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

"یہ مسجد (سوئٹزرلینڈ کی احمدیہ مسجد) میں کہ ایک بار مسٹر ٹائلشر یونین پریس کے چیف ایڈیٹر نے کہا تھا وسطی یورپ میں اسلام کے مرکز کی حیثیت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ یورپ میں اسلام کا دوست حاصل کرنا انسانیت کی بھی ایک بھاری خدمت ہوگا۔ اسلام صرف معتقدات کے مجموعہ کا نام ہی نہیں بلکہ یہ ایک فرد اور مختلف النوع معاشرہ کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہے بلکہ یہ مشرق اور مغرب کے اختلاف میں ایک ایسی وسطی راہ جس میں دونوں کی خوبیاں جمع ہیں کا کام دے سکتا ہے۔"

یہ ایڈریس مکرم صاحبزادہ صاحب کو مغربی افریقہ کے دورہ سے واپسی اور سوئٹزرلینڈ میں ورود پر دیا گیا تھا اگرچہ قیام کا عرصہ قلیل تھا لیکن مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے ایک ایسی تقریب کا انتظام کر لیا تھا جس میں مختلف سوسائٹیوں کی طرف سے متعدد ایڈریس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیش کئے گئے۔

یہاں یہ بات بھی بیان کر دینے کے قابل ہے کہ سوئٹزرلینڈ کی اس احمدیہ مسجد کی بنیاد جس میں یہ تقریب منعقد کی گئی تھی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی نے رکھی تھی۔ مکرم باجوہ صاحب نے مکرم و محترم صاحبزادہ صاحب کا تعارف کراتے ہوئے مسجد کے متعلق ایک خط کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ ان میں سے ایک اقتباس قارئین کی خاص دلچسپی کا باعث ہوگا۔ کیونکہ اس میں مکرم صاحبزادہ صاحب کے عزم اور یقین کی ایک ایسی جھلک نظر آتی ہے جو احمدیت کے پیغام کے ذریعہ ہم سب میں پیدا ہونی چاہیئے۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے لکھا:۔

"مسجد کی تعمیر کے متعلق وکالت مال صاف انکاری تھی۔ مجلس تحریک ذمہ واری لینے کو تیار نہ تھی۔ میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے خود فیصلہ کر دیا۔ خدا تعالیٰ سامان بھی پیدا فرما دیگا۔ ایک شریف انسان بھی دوسرے کے اعتماد کو ضائع نہیں کرتا۔ تو پھر وہ قادر کل اپنے پر کئے گئے اعتماد کو کیسے ضائع کرے گا۔ اس لئے مجھے تو کامل یقین ہے کہ سب راہیں آسان ہو جائیں گی گو اس وقت راستہ نظر نہیں آتا۔ لیکن لطف بھی اسی میں ہے کہ کامل تاریکی سے انسان کامل روشنی میں آجائے۔ اب آپ اللہ کا نام لیکر بنیاد رکھیں۔"

دراصل یہی توکل علی اللہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے نبی لوگوں کے دلوں میں پیدا کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔

غیر از جماعت مسلمانوں کی طرف سے محترم ڈاکٹر محمد عز الدین صاحب حسن نے اپنے ایڈریس میں کہا:۔

"ساری دنیا میں احمدیت اسلام کی علمبردار ہے۔ اور اس نے اب تک بہت کچھ حاصل کر لیا ہے۔ قبل ازیں عثمانی سلطنت کے دور میں اسلامی دنیا میں ترکی ایک نمایاں حیثیت رکھتا تھا اور ترکی کی ہر چھوٹی بڑی سفارت کے ساتھ ایک مسلمان عالم ہوتا تھا جو اس ملک میں مسلمانوں کی ضروریات کا خیال رکھتا تھا۔ بدقسمتی سے پہلی جنگ عظیم کے بعد یہ دستور عموماً مسلمان حکومتوں نے ترک کر دیا۔ اب یہ جماعت کی بڑی خوبی ہے کہ اس نے پیش قدمی کی اور وہ ہر جگہ اسلام کے مراکز قائم کر رہی ہے۔ بہت سے ممالک میں مسلمان اقلیتوں کے لئے یہ مساعی بہت خوشکن ہیں۔ زیورک میں اس مسجد کی تعمیر احمدیت کی مساعی کی ایک روشن مثال ہے۔"

ترک بھائی جو سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں ان کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم قہومان توفا بلو نے جو زیورک کی فیڈرل یونیورسٹی سے ایم ایس سی کرنے کے بعد اب ڈاکٹریٹ کر رہے ہیں ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے کہا:۔

"میرے لئے اپنے والدین اور وطن عزیز سے دور رہنا بڑا مشکل تھا۔ اپنے والدین اور وطن سے دوری کو والدین عزیزوں اور دوستوں سے خط و کتابت کم کر دیتی لیکن ایک مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی آرزو جہاں تمام مسلمان جمع ہو سکیں کی تکمیل کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ۲۲ جون ۱۹۶۳ء کو جماعت احمدیہ کی اس مسجد کی تکمیل ہو گئی۔ اب تمام ترک اور دوسرے مسلمان یہاں جمع ہو سکتے ہیں۔ اور نمازیں ادا کر سکتے ہیں۔ ہمارے امام کے پُر اثر خطبات اور تشریحات نہ صرف میرے لئے بلکہ بہت سے ترک احباب کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں"۔

اس تقریب کا سب سے دلچسپ پہلو یہ تھا کہ اس موقعہ پر نہ صرف اپنی جماعت اور غیر از جماعت مسلمان دوستوں کی طرف سے ایڈریس پیش کئے گئے بلکہ عیسائی عمائدین نے بھی اس میں حصہ لیا۔ چنانچہ ایک کیتھولک دوست مسٹر فردون فرولا نے بھی ایڈریس پیش کیا۔ آپ نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

"آپ کی جماعت کے ذریعہ ہمارے لئے اسلام سے براہِ راست البطہ پیدا کرنا ممکن ہوا۔ ہم اسے خوش قسمتی تصور کرتے ہیں کہ اس مسجد کی تعمیر سے ایک اسلامی مرکز قائم ہو گیا۔ جو نہ صرف وسطی یورپ کے مسلمانوں کے لئے مقام اجتماع ہے بلکہ غیر مسلموں کے لئے بھی مذہبی تبادلۂ خیالات کے لئے ایک ادارہ کا کام دیتا ہے اس سے باہمی مفاہمت کو فروغ حاصل ہوتا ہے"۔

ایک پاکستانی دوست نے پاکستانی مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا:۔

"احمدیہ جماعت پاکستان جس کا مرکز ربوہ میں ہے واحد جماعت ہے۔ جو ساری دنیا میں اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہے اس کا ایک خاص ادارہ ہے جو پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ بیرونی ممالک میں جماعتی مراکز کی نگرانی اور راہ نمائی کرتا ہے۔ یہ بہت مدت سے محترم میاں صاحب کی ہدایت و راہنمائی میں کام کر رہا ہے"۔

ایڈریس پیش کرنے والوں میں سب سے آخر پر ایک سوس دوست تشریف لائے جنہوں نے اپنے جذبات کا اظہار ایک حسین و جمیل بلند پایہ نظم میں کیا ہوا تھا۔ یہ نظم اس خصوصیت کی بھی حامل تھی کہ اس کے ہر مصرعہ کا پہلا حرف مکرم صاحبزادہ صاحب کے نام کا ایک حرف ہوتا تھا۔

ایڈریس پیش ہو چکنے کے بعد مکرم و محترم صاحبزادہ صاحب نے حاضرین کو ایک پُر اثر خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم ابھی ابھی مغربی افریقہ کے دورے سے واپس آئے ہیں۔ جہاں ہمارے مشنوں کا ایک جال بچھا ہوا ہے۔ اور مجھے اس سے مسرت حاصل ہوئی کہ جہاں کہیں بھی میں گیا نہ صرف عوام بلکہ عمائدین حکومت نے بھی جماعت کی مساعی کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعض ممالک کے صدر یا وزراء غیر مسلم تھے لیکن انہوں نے ملتے ہی بے ساختہ جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کو سراہا۔ اور ہمارا شکریہ ادا کیا۔ ہمارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹروں کا کام بھی داد تحسین حاصل کر رہا ہے۔ کانو (نائیجیریا) میں ہمارے ڈاکٹروں کو حکومت نے پیشکش کی کہ وہ ان کے ہسپتال کا چارج سنبھال لیں۔ اسلام اللہ تعالیٰ کے فضل سے سربلند ہو رہا ہے۔ اور یہ ہمارے غیر از جماعت مسلمان بھائیوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہے۔ کب تک وہ اسے دور سے دیکھتے رہیں گے کیا وقت نہیں آیا کہ وہ اس صداقت کو پرکھیں۔

اس تقریب کی اختتامی تقریر مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے کی جس میں آپ نے مکرم و محترم صاحبزادہ صاحب کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین کا بھی جن میں نوجوان بھی تھے اور بوڑھے بھی۔ کسان بھی تھے اور جرنلسٹ بھی۔

چائے کے بعد یہ تقریب نہایت ہی حسین و دلکش فضا میں اختتام پذیر ہوئی۔

ہمدرد نسوال

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا مجرب اور مفید علاج۔ قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے

— ملنے کا پتہ —

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

جلسے کیجئے

اس میں کچھ شک نہیں کہ ہمارا کام کام کرتا ہے لیکن اس بات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ کئے گئے کام کو دوسروں کے سامنے پیش کر کے ان کو بھی کام کی یا کام میں کسی نہ کسی رنگ میں مدد کی ترغیب دلانا بھی ایک نہایت اہم فریضہ ہے جو ہمیں ادا کرنا ضروری ہے۔

آپ اپنی جماعت میں تحریک جدید کے کام کو احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے جلسے منعقد کریں۔ اپنے احباب پر یہ بات واضح کرنے کی کوشش کریں کہ تحریک جدید کا کام روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے ہمیں بہت سے ممالک میں ابھی مشن کھولنے ہیں بہت سی زبانوں میں قرآن مجید اور دیگر اسلامی لٹریچر کا ترجمہ کرنا ہے اور دنیا کے ہر گاؤں اور ہر شہر میں مسجد تعمیر کرنا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص ان کاموں میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے اجرِ عظیم کا مستحق ہو سکتا ہے۔

اس وقت دنیا میں سب سے اہم کام اسلام کی خدمت ہے اور اسلام کی خدمت کے لئے سب سے اہم سکیم تحریک جدید ہے۔ جماعتی جلسوں کے ذریعہ اس سکیم کو بار بار دوستوں کے سامنے لائیے۔ اس سلسلہ میں اگر ہم آپ کی مدد کر سکتے ہوں تو ہمیں لکھئے۔ ہمارا پتہ صرف "ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ" ہی کافی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

بے مقصد زندگی

لنڈن میں ایک کلب ہے جس کا نام ہے سمارٹین کلب اور اس کلب کا کام ہے افسردہ لوگوں کو خوش رکھنے کی کوشش کرنا۔ اس کلب کے ممبر اس بات میں کوشاں رہتے ہیں کہ اگر کسی کے دماغ میں یہ بات چٹکیاں لیتی ہو کہ اسے زندگی سے ہاتھ دھو لینے چاہئیں اور اس مقصد کے حصول کے لئے وہ خودکشی پر آمادہ ہو جائے۔ تو ایسے شخص کو ہر ممکن طریق سے خودکشی کے ارادہ سے باز رکھا جائے۔

لیکن حال ہی میں اس کے ایک ممبر فریڈی ملز نے خودکشی کر لی ہے سنا ہے کہ فریڈی ملز خودکشی کا ارادہ رکھنے والوں کے متعلق کہا کرتے تھے کہ انہیں یہ نہیں سمجھ آتی کہ لوگ خودکشی کیوں کرتے ہیں۔ زندگی موت سے کہیں زیادہ خوبصورت اور دلچسپ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ زندگی کو کتنا ہی دلچسپ اور خوبصورت کیوں نہ کہا جائے۔ اگر یہ بے مقصد ہے تو یہ دلچسپی اور خوبصورتی کا سحر کسی وقت بھی ٹوٹ سکتا ہے اور جس لمحہ یہ سحر ٹوٹتا ہے اس لمحہ انسان کے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اسے زندہ رہنا چاہیئے یا زندگی کو اپنے ہی ہاتھوں ختم کر دینا چاہیئے۔

انسان کو زندہ رہنے پر آمادہ کرنے والی ایک ہی بات ہے اور وہ ہے زندگی کا بامقصد ہونا۔ قرآن مجید انسانی زندگی کا مقصد ان الفاظ میں پیش کرتا ہے۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

جو شخص اپنے دل میں اس بات کا یقین پیدا کر لے کہ اس کی زندگی کا مقصد اللہ تعالےٰ اور اس کی خوشنودی کا حصول ہے وہ بھلا زندگی سے کس طرح بیزار ہو سکتا ہے۔ جن چیزوں کو زندگی کی ظاہرہ دلچسپی اور خوبصورتی کا باعث سمجھا جاتا ہے وہ تو فانی ہیں ان کی حقیقت سائے سے بڑھ کر نہیں اور سایہ الٰہی تھا اور ابھی نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی ہستی تو ہمیشہ رہنے والی ہے۔ دنیا کی ظاہرہ خوبصورتی کے پیچھے بھاگنے والا تو کسی نہ کسی وقت غیر مطمئن ہو کر زندگی سے دست و گریبان ہو جائیگا۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کا طالب ہمیشہ اپنے دل میں ایک راحت محسوس کرتا ہے۔ وہ اس دنیا میں ہونے کے باوجود اپنے آپ کو اس دنیا سے بلند و بالا سمجھتا ہے۔ اور اس دنیا کی کوئی بات اس کے لئے رنج و ملال کا باعث نہیں بن سکتی۔ مغربی اقوام کو اس راز سے آگاہ کرنا ہی ان کی حقیقی مدد ہے۔ اور حقیقت میں سمارٹین کلب وہی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی نشاندہی کرے اور اس طرح ان کے دکھی دلوں پر مرہم کا پھایا لگائے۔ اور حقیقی خوشیوں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوچار کر کے ان کے دل میں زندگی کی اہمیت جاگزیں کر دے۔ اور یہ بات صرف اور صرف اسلام کو مغربی اقوام کے سامنے پیش کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

تحریک جدید کا اولین مقصد یہ ہے کہ اسلام کی صحیح تعلیم کو ساری دنیا میں عام طور پر اور مغربی اقوام کے سامنے خاص طور پر پیش کیا جائے اور وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے آستانے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ ان کو دوبارہ اس آستانہ پر لایا جائے۔

گوشت کا ناغہ

جس طرح انفرادی زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں۔ اسی طرح قومی زندگی کا حال ہے۔ کبھی فراخی ہے تو کبھی تنگی۔ اور کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ کسی ایک جہت کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے کسی دوسری جہت پر اتنی کڑی نگرانی کی جاتی ہے کہ قریب قریب تنگی ہی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو لوگ انفرادی زندگی میں اپنی عادات پر پورے عادی نہیں ہوتے اور بعض باتوں میں اپنے آپ کو اتنا مجبور پاتے ہیں کہ گویا وہ اس عادت کے غلام ہیں۔ وہ قومی ضروریات کے پیش نظر لگائی گئی پابندیوں کو بخوشی قبول کرنے کی بجائے کبیدہ خاطر ہو جاتے ہیں۔ اور معمولی سے معمولی بات پر جز بز ہونے لگتے ہیں۔

مغربی پاکستان کی حکومت نے دودھ دینے والے جانوروں کے تحفظ کے پیش نظر یہ قانون جاری کیا ہے کہ ہفتہ میں دو روز گوشت کا ناغہ ہونا چاہیئے اور اب اس پر اخباریں کالموں پر کالم لکھ رہی ہیں کہ ناغہ کے مقررہ دن غیر مناسب ہیں اور لوگ خطوں پر خط اخبارات میں چھپوا رہے ہیں کہ یہ ناغہ مشکلات پیدا کر رہا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس وقت تحریک جدید کا آغاز فرمایا تھا۔ انفرادی اور قومی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کھانے میں سادگی کے مطالبہ کو بھی اس تحریک کا ایک اہم جزو قرار دیا تھا اور حقیقت تو یہ ہے کہ حضور کی دوررس نگاہوں نے یہ بات بھانپ لی تھی کہ انفرادی اور قومی طور پر جن قربانیوں کی ضرورت ہے۔ وہ خوشی اور دلجمعی کے ساتھ کی ہی تب جا سکتی ہیں جبکہ لوگ اپنی خوراک کو سادہ سے سادہ تر بنانے کی کوشش کریں۔ چنانچہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ حضور کے اس مطالبہ پر عمل کرتے ہوئے جماعت نے اپنے آپ کو اس رنگ میں ڈھال لیا ہے کہ انہیں کھانے کی کسی خاص چیز میسر نہ آنے سے کوئی مشکل پیش نہیں آتی

ہفتہ تحریک جدید

ستمبر کے پہلے ہفتہ میں تحریک جدید کے مطالبات کو احباب جماعت کے سامنے وضاحت سے پیش کرنے کے لئے ایک پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس میں حصہ لے رہے ہونگے۔ دیکھنے والی بات یہ ہے کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ تحریک جدید کے مطالبات پر کس حد تک عمل پیرا ہیں۔ آپ نے تحریک جدید کا چندہ ادا کیا ہے یا نہیں۔ اگر ادا کیا ہے تو کیا اپنی استطاعت کے مطابق ادا کیا ہے یا اس سے کم۔ کیا پچھلے سالوں کی کوئی رقم تا حال واجب الادا تو نہیں۔ اگر واجب الادا ہے تو آپ اگی ادائیگی کا کیا اور کب انتظام کر رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں احمدیہ مشنوں کا پہلا سالانہ جلسہ

یورپ تثلیث کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ یہیں سے استعماریت اور عیسائیت شانہ بشانہ چل کر ساری دنیا میں پھیل گئیں۔ اسلامی ممالک میں بھی عیسائیت نے سحر کا کچھ ایسا رنگ جمایا کہ مسلمان اپنی تہذیب کو بھول بیٹھے اور اپنے مذہب سے بیزار ہونے لگے۔ متعدد بڑے بڑے علماء جو دین کے ستون سمجھے جاتے تھے علی الاعلان عیسائیت کی آغوش میں چلے گئے۔ یہی وہ حالات تھے جس کو دیکھ کر پادری بیروز نے آج سے تقریباً ستر سال قبل کہا تھا کہ وہ دن دُور نہیں کہ جب صلیب کی چمکار سے عرب کی وادیاں روشن ہونگی اور کعبہ میں مسیح ناصری کے پیروکار عیسائیت کا جھنڈا گاڑیں گے۔ بیروز نے تو یہاں تک کہہ دیا تھا کہ انیسویں صدی میں عیسائیت کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ بیسویں صدی میں ہونے والی کامیابی کی صرف ایک ہلکی سی جھلک ہے۔

لیکن جب بیروز عیسائیت کی عالمگیری کے خواب دیکھ رہا تھا انہیں ایام میں امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رؤیا میں دکھایا گیا کہ حضور پُر نور نے انگلستان میں سفید پرندے پکڑے ہیں جن کی تعبیر واضح تھی کہ وہ وقت قریب ہے جبکہ یورپین نسل کے لوگ اسلام قبول کرلیں گے۔ اب ہزاروں یورپین اس رؤیا کی صداقت کا ثبوت بہم پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اسلام قبول کرلیا ہے بلکہ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دن رات ایک کرکے اسلام کی تبلیغ میں کوشاں ہیں۔ ان کی سب سے بڑی دلچسپی اسلام ہے اور ان کا سب سے بڑا مشغلہ تبلیغ اسلام۔

اس وقت یورپ کے مختلف ملکوں میں مثلاً انگلستان، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، جرمنی، سویڈن، ناروے اور ڈنمارک میں احمدیہ جماعت کے قائم کردہ تبلیغی مراکز معروف کار ہیں۔ حال ہی میں ان مراکز نے ایک اہم اور نتیجہ کے لحاظ سے دور رس قدم اٹھایا ہے۔ اور وہ قدم ہے ان کا پہلا سالانہ جلسہ۔ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ سوئٹزرلینڈ کی طرف سے آمدہ اطلاع کے مطابق اگست کے پہلے ہفتہ میں یورپ کے تمام احمدیہ مشنوں کا سالانہ جلسہ لنڈن میں منعقد ہوا ہے۔ اس جلسہ کا افتتاحی اور اختتامی خطبہ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے دیا۔

امید ہے کہ ہم آئندہ شمارے میں اس اہم ترین جلسہ کی مکمل روداد قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرسکیں گے۔ ہم اتنی بات یہاں کہہ دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ یورپ کی احمدیہ جماعتوں کا یہ پہلا جلسہ سالانہ کئی جہات سے تبلیغی اور تربیتی میدان میں ایک نہایت ہی اہم سنگ میل ہے۔ اس وقت اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی ذمہ داری ہم پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈالی گئی ہے۔ اور وہ لوگ جو نہ صرف اسلام سے دور ہیں بلکہ اپنے پادریوں کے متعصبانہ پروپیگنڈا کی وجہ سے اسلام سے دلی عناد رکھتے ہیں۔ ان کو اسلام کی صحیح تعلیم سے آگاہ کرنا اور انہیں اسلام کے قریب لانا ہمارا ہی کام ہے اور جس قدر ہمارا نظام مضبوط ہوگا۔ اور جوں جوں ہم مختلف حلقوں کی جماعتوں کو علاقائی اتحادیں پیدا کر کام کر سکیں گے۔ اتنا ہی ہمارا کام مؤثر ثابت ہوگا انشاء اللہ العزیز

ادارہ ماہنامہ تحریک جدید یورپ کے احمدیہ مشنوں کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے دل سے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مشنوں کو مزید کوششوں کی توفیق دے اور نمایاں کامیابیوں سے ہمکنار کرے آمین۔

اگر آپ کے کوئی رشتہ دار یا دوست یورپ جا رہے ہیں تو ان سے کہئے کہ یورپ میں قیام کے دوران ہمارے مشنوں کے ساتھ قریبی تعلقات قائم رکھیں یہ ان کی اپنی روحانیت کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا اور یورپ میں اسلام کو بھی اس سے تقویت ملے گی۔

دورِ شباب

مکرم عبد السلام صاحب اختر

مبارک ہو کہ محفل میں نیا دورِ شباب آیا
وہ اِک بندہ خدا کا "طفلِ ناداں" جس کو کہتے تھے

نگاہِ مردِ مومن سے کچھ ایسی بجلیاں بکھریں
جنابِ ساقیٔ کوثر کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے

ہماری کوششِ ناچیز بھی۔ ناچیز ہی بے شک
اُتر کر غرب کی تاریکیوں سے آفتاب آیا

وہی بندہ حضورِ حق سے ہو کر باریاب آیا
خرد نے کروٹیں بدلیں۔ جنوں پر انقلاب آیا

جہاں پر خاک اڑتی تھی وہاں دورِ شراب آیا
مگر وہ ابرِ رحمت تھا جو اس کے ہمرکاب آیا

حقیقت میں تو یہ دنیا کو بھی تسلیم ہے اختر
محمدؐ کے غلاموں کا نہ دنیا میں جواب آیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں احمدیہ مشنوں نے مسلمانوں کو بیدار کر دیا ہے

احمدیہ جماعت کے تعلیمی ادارے باقاعدگی کے ساتھ ہزاروں مسلمان بچوں کو تعلیم دے رہے ہیں

مغربی افریقہ میں احمدیہ مشنوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں میں ایک بیداری پیدا کر دی ہے نہ صرف عیسائیت کے مقابلہ کے لئے ایک ایسا محاذ قائم کر دیا ہے جس سے عیسائی مشن خائف ہیں بلکہ تعلیمی ادارے قائم کر کے مسلمانوں کی ایسی ساکھ بنا دی ہے کہ اب کسی مسلمان طالب علم کا عیسائی ہو جانا تو درکنار بہت سے عیسائی طالب علم اپنی تعلیم ختم کر کے اپنا مذہب تبدیل کر لیتے ہیں۔ جس کا دوسرے الفاظ میں یہ مطلب ہے کہ وہ مسلمان ہو جاتے ہیں۔ اس حقیقت کا اظہار کرتے ہوئے کیتھولک ہیرلڈ (نائیجیریا) نے اپنے ایک ایڈیٹوریل میں لکھا تھا کہ ان کے سکولوں کے پچاس فیصد کے قریب طلباء تعلیم مکمل کرنے کے بعد تبدیلیٔ مذہب کر لیتے ہیں

سیرالیون۔ غانا اور نائیجیریا جہاں ہمارے مشن آج سے چالیس پچاس سال پہلے قائم ہوئے تھے۔ ان کی دھاک نہ صرف اپنے اپنے ملک میں بندھی ہوئی ہے بلکہ مغربی افریقہ کے دوسرے ممالک بھی ان سے بے حد متاثر ہیں۔

اب تو گیمبیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مشن نہ صرف قائم ہے بلکہ نہایت سرعت سے ترقی کر رہا ہے۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی اس کے انچارج ہیں اور ان سے پہلے چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے وہاں تقریباً ۳ سال بطور مبلغ انچارج کام کیا تھا لیکن ہمارا مشن قائم ہونے سے قبل پاکستانی مبلغ کے داخلہ کے لئے غیر معمولی طور پر طویل عرصہ تک کوشش کرنی پڑی تھی جب مغربی افریقہ کی جماعتوں کے مقامی صدر مقام۔ یگوس سے یہ کوششیں جاری تھیں تو گیمبیا کے ایک اخبار "ڈیلی ٹین گارڈ" نے اپنے ایک اداریہ کے ذریعہ حکومت کو اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی کہ احمدیہ جماعت نے جس رنگ میں مغربی افریقہ کے دوسرے علاقوں کے مسلمانوں کو باوقار زندگی بسر کرنے کے قابل بنا دیا ہے۔ اس سے گامبیا کے مسلمانوں کو بھی حصہ ملنا چاہیئے اور جلد از جلد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن کے قیام کی اجازت دینی چاہیئے۔

اداریہ کا عنوان تھا احمدیہ مشن کو داخل (یعنی قائم) ہونا چاہیئے Enter Ahmadiyya Mission اور اس اداریہ کو اس طرح شروع کیا گیا تھا۔

"کئی سالوں سے مسلمانوں کے ایک جوشیلے طبقہ کی طرف سے کوشش کی جارہی ہے کہ حکومت اس بات کی اجازت دے کہ احمدیہ جماعت کا مشن گامبیا میں قائم کیا جائے تاکہ یہ لوگ مسلمانوں کو انگریزی اور عربی کی باقاعدہ طور پر تعلیم دینے کا مناسب انتظام کر سکیں"۔

اس سے آگے چلکر اخبار مذکور نے لکھا کہ:۔

"ہمیں اس بات کی قطعاً ضرورت نہیں کہ ہم اس مذہبی فرقے پر جس کا حلقہ بہت وسیع ہے اور جو عزت و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے کسی قسم کا تبصرہ کریں۔ یہی بات کہنا کافی ہے کہ اس فرقہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب (علیہ السلام) نے اس فرقہ کی بنیاد قادیان میں ۱۸۸۹ء میں رکھی تھی۔ اس وقت سے لیکر اب تک یہ فرقہ ساری دنیا میں پھیل چکا ہے اور اسلام کی ترقی کے لئے تبلیغی اور تعلیمی کوششوں میں پہلے سے بہت زیادہ مصروف ہے"۔

اپنے گھر کے پاس نگاہ دوڑا کر دیکھئے سیرالیون غانا اور نائیجیریا میں یہ فرقہ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو چکا ہے جہاں اس کے تعلیمی ادارے باقاعدگی کے ساتھ ہزاروں مسلمانوں کو انگریزی اور عربی کی تعلیم دے رہے ہیں۔ گامبیا کی آبادی تین لاکھ کے قریب ہے اور ان میں سے ۳ فیصد عیسائی ہیں۔ کوئی ایک سو سال سے صرف عیسائیوں ہی نے ہر مذہب و ملت کے بچوں کو تعلیم دینے کا بوجھ اٹھایا ہوا ہے تعلیم یافتہ مسلمانوں نے غیر مسلموں کے سکولوں میں تعلیم پائی ہے۔ ہم ایک ایسے دور میں سے گزر رہے ہیں۔ جس میں عملی طور پر مثال کا پیش کرنا محض خیال آرائی سے کہیں زیادہ مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا دور ہے کہ جس میں مذہب کی اجارہ داری نہیں بلکہ مذہبی آزادی ہر فرد بشر کا پیدائشی حق ہے۔ اگر وہ لوگ جو اس وقت برسر اقتدار ہیں حالات کے تقاضوں کو پورا نہیں کر سکتے تو قوم کو تباہی کی طرف لے جانے کی بجائے ان کا فرض ہے کہ وہ لیڈرشپ سے ہاتھ اٹھالیں اور ایسے تمام امور ان نوجوانوں کے ہاتھ میں دے دیں جو اس پرانے لیکن پسماندہ ملک کو ترقی پذیر ہمسایوں کے دوش بدوش کھڑا کر دیں گے"۔

ہم نے اس اداریے کے اقتباسات اس لئے یہاں نقل کئے ہیں تا یہ بات واضح ہو سکے کہ سیرالیون غانا اور نائیجیریا میں احمدیہ مشنوں کی کامیابی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف اپنے اپنے ملک میں نمایاں ہے بلکہ قریبی ممالک میں بھی ایک نہایت خوشگوار اثر پیدا کر رہی ہے۔

گیمبیا میں مشن کے قیام کے سلسلہ میں بھی یہ کامیابی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ گیمبیا مشن کو بیش از پیش ترقیات سے نوازے اور اس مشن کے ذریعہ دیگر قریبی ممالک میں بھی احمدیت کے نفوذ کے سامان پیدا کرے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کی خبریں

-○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کے تمام مشنوں نے اپنا پہلا سالانہ اجتماع اگست کے مہینے میں لنڈن میں منعقد کیا۔ اس اجتماع کی افتتاحی اور اختتامی تقاریر مکرم و محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے کیں۔ اور مشنوں کو اپنے وسیع علم اور تجربہ کی بناء پر نہایت بیش قیمت ہدایات سے نوازا۔ اس اجتماع کے موقعہ پر تقاریر کے علاوہ پکنک کا پروگرام بھی زیرِ عمل لایا گیا۔ مفصل رپورٹ انشاء اللہ بعد میں پیش کی جائے گی۔

-○ سیرالیون میں احمدیہ مشن فری ٹاؤن نے ۱۱ جولائی کو سیرۃ النبی کا جلسہ اپنی گزشتہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے نہایت وسیع پیمانے پر منعقد کیا۔ اس جلسہ کے انعقاد کے لئے ریڈیو پر اور اخبارات میں اعلان کروا دیا گیا تھا اور وزراء حکومت اور بیرونی ممالک کے نمائندوں کو دعوت نامے ارسال کر دیئے گئے تھے۔ احمدیہ ہال بجلی کے قمقموں، رنگا رنگ جھنڈیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رقم فرمودہ عربی نظم کے قطعات سے مزین کیا گیا تھا۔

صدارت کے فرائض لائبیریا کے سفیر ہز ایکسی لنسی فاہن بولا نے ادا کئے۔ اور وزیر تعلیم آنریبل مسٹر دوری، آنریبل مسٹر ایم۔ ایس مصطفےٰ یونائیٹڈ نیشنز کے نمائندے برائے صنعت مکرم حفیظ صاحب۔ مسٹر این بی تورے کالج، حسن کونٹے اور مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بابرکت زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں

-○ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی ۱۱ اگست کو ربوہ سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے مشرقی افریقہ روانہ ہو گئے۔ آپ اس سے پہلے تقریباً تین سال تک مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ اہالیان ربوہ نے اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ مکرم رازی صاحب کو الوداع کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو احسن طریق پر خدمت دین کی توفیق دے اور آپ کے ذریعہ اسلام کا بول بالا کرے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید آپ کی نظر میں

— مکرم و محترم قاضی ظہور الدین صاحب اکمل فرماتے ہیں:۔ "یہ از حد ضروری اور دلچسپ جریدہ ہے جس کا اجراء تحریک جدید کے لئے لازمی تھا میں چاہتا ہوں کہ یہ تحریک جدید میں ہر ایک حصہ لینے والے کو ملے اور وہ اس کا خریدار ہو۔ سالانہ چندہ تحریک جدید کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے۔ سر دست آپ انصار اللہ خدام الاحمدیہ اور اطفال سے اس کی اشاعت میں مدد لیں۔ آپ کی نظم "تشنہ لبی" از حد پسندیدہ ہے۔ جزاکم اللہ۔ گلشن سخن میں گل سرسبد ہے۔" (یہ نظم کسی اور رسالہ میں چھپی ہے ایڈیٹر)

— محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ فرماتے ہیں:۔

"آغاز ہو گیا ہے ترقی کی گنجائش ہے حتی الوسع یہ کوشش ہو کہ نئی چیزیں آئیں جو الفضل یا دوسرے رسائل میں نہ ہوں ورنہ افادیت ختم ہو جائیگی۔ اللہ تعالیٰ بہتر رنگ میں اسے قائم رکھنے کی توفیق دے۔"

— مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول فرماتے ہیں:۔

"انگریزی اردو ہر دو حصص تربیت اور مضمون کے لحاظ سے بہت عمدہ ہیں۔ البتہ چوہدری محمد شریف صاحب والا مضمون کئی جہت سے نامکمل ہے۔ گٹ اپ بھی بہت اچھی ہے۔ ٹائٹل پیج بغیر زائد خرچ کے رنگین کیا جا سکتا ہے اس سے اٹھان میں مزید حسن پیدا ہو گا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ تقریباً ہر محکمہ کی ترجمانی آپ نے فرما دی ہے۔"

— چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ فرماتے ہیں:۔

"پہلا شمارہ نظر سے گزرا یکھ کر بڑی مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اس رسالہ میں بے حساب برکات ڈالے اور ان مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے جن کے لئے اس کا اجراء کیا گیا ہے۔"

ماہنامہ تحریک جدید
میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

زنگ نیا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی ہیں نظام ہضم کی اصلاح کرکے توانائی بڑھاتی ہیں۔ جسم کی گرمی دردوں اور جوڑوں کی درد کو بہت مفید ہیں۔ فی شیشی دو روپے

سی مہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے دھند۔ غبار۔ جالا پھولا اور کنکروں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بہت لاجواب سرمہ ہے۔ چند دنوں میں حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے

قیمت بارہ آنے

اعصابی

دل و دماغ اور اعصاب کے لئے بہترین ٹانک یہ گولیاں علمی اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہیں عصبی اور دماغی تھکاوٹ دور کرکے بشاشت پیدا کرتی ہیں اور قوت کار کو بڑھاتی ہیں۔

فی شیشی پچاس گولی

تین روپے

تریاق اکبر

مرض اکبر کا کامیاب دوا۔

مکمل کورس پندرہ روپے

۱۵ پیسے

زمزم عشق

قوت مردانہ کی شہرہ آفاق دوا

کورس ۲۰ روپے

خوشید یونانی دواخانہ گول بازار روہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

- ذہنی پریشانی
- کام کرنے کو جی نہ چاہنا
- ذہنی کھچاؤ
- چڑچڑاپن
- جلد غصہ آجانا
- ذہنی انتشار
- جلد تھک جانا
- بے حد کمزوری
- مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی ہوئی افرو ڈور گولیاں بے حد مفید ہیں، استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۵ روپے

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون نمبر ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی جملہ طبی ضروریات یہ احسن پوری کر رہا ہے

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
قیمت فی شیشی ۳ روپے

پیچیدہ سے پیچیدہ زنانہ اندرونی امراض کا بھی
علاج کیا جاتا ہے
زنانہ معائنہ کا معقول انتظام ہے

زدجام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی ۴ روپے

حب مفید النساء
عورتوں کی جملہ بیماریوں کی دوا
قیمت خوراک ایک ماہ ۳۰ روپے

قدیمی — اوّلین — شہرۂ آفاق
حبّ اکھرا رجسٹرڈ
مکمل کورس پورے چودہ روپے

اولاد نرینہ گولیاں
سو فیصدی مجرب دوا
قیمت فی کورس ۹ روپے

حب مسان
سوہاگے کی مجرب دوا
فی شیشی دو روپے

ہمارا اصول

● خالص ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دوا سازی
● عمدہ پیکنگ ● غریب نہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ
— اور —
اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

تریاق خاص
نوجوانوں کی صحت کا نگہبان
۳ روپے

شہزین
خرابی جگر، کمزوری جسم
اور اکھڑا کی دوا
قیمت ۳۲ خوراک ۶ روپے

معین الصحت
تلی، بھس، خرابی جگر
اور یرقان کا علاج
قیمت ۱۶ دن کی خوراک ۴ روپے

مقوی دماغ گولیاں

ذہنی کام کرنے والوں کے لئے بہترین دوا
قیمت فی شیشی ایک روپیہ

تسہیل ولادت
پیدائش کی گھڑیوں کو
آسان کرنے کی دوا
قیمت ۳ روپے

مقوی دانت منجن
دانتوں کی عمر
اور صحت بڑھانے کے
لئے۔ قیمت فی شیشی
۵۰ پیسے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں فوت ہوئے تھے؟

یہ ایک ایسا سوال ہے جو روز بروز اہمیت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اب یہ پوچھ رہے ہیں کہ حضرت مسیح ناصری جن کے متعلق کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ صلیب پر وفات پا کر گناہوں کا کفارہ ہو گئے۔ کچھ اور لوگ کہتے ہیں کہ وہ صلیب پر چڑھے ہی نہیں بلکہ ان کی جگہ کسی اور کو ان کی شکل و صورت دیکر صلیب پر لٹکا دیا گیا تھا اور وہ خود آسمان پر تشریف لے گئے تھے۔ ان میں سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام درحقیقت کہاں فوت ہوئے تھے۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنی کتاب

WHERE DID JESUS DIE.

میں اس اہم سوال کا نہایت مدلل جواب دیا ہے۔ مصنف کا جواب یہ ہے کہ حضرت مسیح ناصری نہ آسمان پر گئے نہ صلیب پر فوت ہوئے بلکہ صلیب پر چڑھائے جانے کے بعد زندہ اتار لئے گئے اور اس کے بعد وہ کشمیر میں آکر آباد ہو گئے۔ جہاں ایک لمبا عرصہ تک خدائی پیغام کی تبلیغ کرتے ہوئے آپ نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ سرینگر میں آپ کا مزار مبارک آج تک موجود ہے۔

کتاب نہ صرف معلومات سے پُر ہے بلکہ از حد دلچسپ بھی ہے اور چند ہی سالوں میں اب چھٹی دفعہ شائع ہوئی ہے۔ کتاب انگریزی زبان میں ہے۔ قیمت دو روپے : اوریئنٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

گورنمنٹ سے منظور شدہ — لائسنس نمبر ۴۳/۶۲ — ٹیلیفون نمبر ۴۳۵۹

میسرز محمد اسماعیل اینڈ سنز

موٹر باڈی بلڈنگ کنٹریکٹرز

۱۱۶ کشمیر روڈ — راولپنڈی کینٹ

ہر بہترین سٹیل باڈی و عام بسیں و اسٹیشن ویگن و ٹرک باڈی بنانے والا ادارہ

(ضیاء الاسلام پریس ربوہ)